دعاء ندبہ

<"xml encoding="UTF-8?>

دعائے ندبہ

مؤلف کہتے ہیں کہ سید بن طائوسرحمہاللہ نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں (عج) کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ اسی فصل سے دعا ندبہ ملحق کی جاتی ہے اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرتعلیہالسلام کے لیے پڑھی جانے والی یہ زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی نیز دعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جا رہی ہے جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرتعلیہالسلام کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیے اس کے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔

چنانچہ ہم ان کی پیروری کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چارامور نقل کر رہے ہیں ان میں سے پہلی دعاء ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر عید الاضحی‘ عید غدیر اور روز جمعہ پڑھنا مستحب ہے اوروہ یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعالَمِینَ وَصَلَّی اللہُ عَلَی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ نَبِیِّہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً۔

حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا پرودگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد(ص) اور ان کی آل(ع) پر رحمت کرے اور بہت بہت سلام بھیجے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلَی مَا جَریٰ بِہِ قَضاؤُکَ فِی َوْلِیائِکَ الَّذِینَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہو گی تیری قضا و قدر تیرے اولیا کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے

لِنَفْسِکَ وَدِینِکَ إذِ اخْتَرْتَ لَھُمْ جَزِیلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِیمِ الْمُقِیمِ الَّذِی لاَ زَوالَ لَہُ

اور اپنے دین کیلئے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں

وَلاَ اضْمِحْلالَ بَعْدَ َنْ شَرَطْتَ عَلَیْھِمُ الزُّھْدَ فِی دَرَجاتِ ہٰذِھِ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ وَزُخْرُفِہا

اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت اور زینت سے دور رہنا لازم کیا

وَزِبْرِجِها فَشَرَطُوا لَکَ ذلِکَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفاءَ بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ

پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا

الذِّکْرَ الْعَلِیَّ وَالثَّناءَ الْجَلِیَّ وَ َهْبَطْتَ عَلَیْهِمْ مَلائِکَتَکَ وَکَرَّمْتَهُمْ بِوَحْیِکَ وَرَفَدْتَهُمْ

اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا

بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِیعَةَ إلَیْکَ وَالْوَسِیلَةَ إلی رِضْوانِکَ فَبَعْضٌ ‌ َسْکَنْتَهُ جَنَّتَکَ

ان کو اپنے علوم سے نوازا اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جوتجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو

إلَی ‌ َنْ ‌ َخْرَجْتَهُ مِنْها وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِی فُلْکِکَ وَنَجَّیْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَکَةِ

جنت میں رکھا یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا

بِرَحْمَتِکَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِکَ خَلِیلاً وَسَ َلَکَ لِسانَ صِدْقٍ فِی الْاَخِرِینَ فَ َجَبْتَهُ

تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھردوسرے سچی زبان والوں نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا

وَجَعَلْتَ ذلِکَ عَلِیّاًوَبَعْضٌ کَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَکْلِیماً وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ ‌ َخِیهِ رِدْئاً وَوَزِیْراً

اسے بلند وبالا قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مدد گار بنایا کسی کو تو نے بن باپ

وَبَعْضٌ ‌ َوْلَدْتَهُ مِنْ غَیْرِ ‌ َبٍ وَآتَیْتَهُ الْبَیِّناتِ وَ َیَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَکُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِیعَةً

کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دئیے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهاجاً وَتَخَیَّرْتَ لَهُ ‌ َوْصِیاءَ مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إلَی مُدَّةٍ

اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیا چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا

إقامَةً لِدِینِکَ وَحُجَّةً عَلَی عِبادِکَ وَلِئَلاَّ یَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَیَغْلِبَ الْباطِلُ عَلَی

جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ

َهْلِهِ وَلاَ يَقُولَ َحَدٌ لَوْلا َرْسَلْتَ إلَيْنا رَسُولاً مُنْذِراًوَ َقَمْتَ لَنا عَلَماً ہادِياً فَنَتَّبِعَ آياتِکَ

نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ تیری

مِنْ قَبْلِ َنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰی إلَی َنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ إلی حَبِيبِکَ وَنَجِيبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی

آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمد

اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ فَکانَ کَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَ َفْضَلَ مَنِ

کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے مخلوق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا جن کو چنا ان میں سے

اجْتَبَيْتَهُ وَ َکْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَی َنْبِيائِکَ وَبَعَثْتَهُ إلَی الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبادِکَ وَ َوْطَ ْتَهُ

افضل بنایا اپنے خواص میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن وانس کی طرف بھیجا ان

مَشارِقَکَ وَمَغارِبَکَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُراقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إلَی سَمائِکَ وَ َوْدَعْتَهُ

کیلئے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو انکا مطیع بنایا اور انکو جسم و جان کیساتھ آسمان پربلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ

عِلْمَ مَا کانَ وَمَا يَکُونُ إلَی انْقِضاءِ خَلْقِکَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَائِيلَ

باتوں کا علم دیا یہاں تک کہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرائیل(ع)

وَمِيکائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلائِکَتِکَ وَوَعَدْتَهُ َنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَی الدِّينِ کُلِّهِ وَلَوْ کَرِهَ

و میکائیل(ع) اور نشان زدہ فرشتوں کوجمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپکا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں

الْمُشْرِکُونَ وَذلِکَ بَعْدَ َنْ بَوَّ ْتَهُ مُبَوَّ َ صِدْقٍ مِنْ َهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ َوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ

اور یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد تو نے انکے خاندان کوسچائی کے مقام پر جگہ دی اور انکے اور انکے ساتھیوں کیلئے قبلہ بنایا پہلا

لِلنَّاسِ لَلَّذِی بِبَکَّةَ مُبارَکاً وَهُدیً لِلْعالَمِینَ فِیهِ آیاتٌ بَیِّناتٌ مَقامُ إبْراهِیمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

گھر جو مکہ میں بنا یا گیا جو جہانوں کیلئے برکت و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم(ع) ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

کانَ آمِناً وَقُلْتَ إنَّما یُرِیدُ اللّهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ ﹶهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیراً ثُمَّ

اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کر دے اے اہلبیت(ع) اور تمہیں پاک رکھے جسطرح پاک رکھنے کا حق ہے

جَعَلْتَ ﹶجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِی کِتابِکَ فَقُلْتَ قُلْ لاَ ﹶسْ ﹶلُکُمْ

محمد(ص) پر اور انکی آل(ع) پر تیری رحمتیں ہوں تو نے اہل بیت(ع) کی محبت کو انکا اجررسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہ دیں کہ میں تم

عَلَیْهِ ﹶجْراً إلاَّ الْمَوَدَّ ةَ فِی الْقُرْبیٰ وَقُلْتَ مَا سَ ﹶلْتُکُمْ مِنْ ﹶجْرٍ فَهُوَ لَکُمْ وَقُلْتَ ما

سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے

ﹶسْ ﹶلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ ﹶجْرٍ إلاَّ مَنْ شاءَ ﹶنْ یَتَّخِذَ إلَی رَبِّهِ سَبِیلاً فَکانُوا هُمُ السَّبِیلَ

نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

إلَیْکَ وَالْمَسْلَکَ إلَی رِضْوانِکَ فَلَمَّا انْقَضَتْ ﹶیَّامُهُ ﹶقامَ وَلِیَّهُ عَلِیَّ بْنَ ﹶبِی طالِبٍ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد(ص) رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علی بن ابی طالب(ع) نے لے لی

صَلَواتُکَ عَلَیْهِما وَآلِهِما هادِیاً إذْ کانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِکُلِّ قَوْمٍ هادٍ فَقالَ وَالْمَلأُ

ان دونوں پر اور انکی آل(ع) پر تیری رحمتیں ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمد(ص) ڈرانے والے اور ہر قوم کیلئے رہبر ہے پس فرمایا آپ نے

ﹶمامَهُ مَنْ کُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلاهُ اَللّٰهُمَّ والِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ

جماعت صحابہ سے کہ جسکا میں مولا ہوں پس علی(ع) بھی اسکے مولا ہیں اے معبود محبت کراس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے

عاداهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقالَ مَنْ كُنْتُ َنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ َمِيرُهُ

جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اسکی جو اسکی مدد کرے خوار کر اسکو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جسکا میں نبی (ص) ہوں علی(ع) اسکا امیر و حاکم ہے

وَقالَ َنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ واحِدَةٍ وَسائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَ َحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُونَ مِنْ

اور فرمایا میں اور علی(ع) ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علی(ع) کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارون(ع)

مُوسى فَقال لَهُ َنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هارُونَ مِنْ مُوسى إلاَّ َنَّهُ لاَ نَبِيَّ

موسیٰ(ع) کے جانشین ہوئے پس فرمایااے علی(ع) تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون(ع) کو موسیٰ(ع) کی نسبت تھا مگر میرے بعد کوئی نبی(ص)

بَعْدِي وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِينَ وَ َحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا

نہیں آپ نے علی(ع) کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم(س) سے کیا مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا اور مسجد کی

حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوابَ إلاَّ بابَهُ ثُمَّ َوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقالَ َنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ

طرف سے سبھی دروازے بندکرائے سوائے علی(ع) کے دروازے کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کاشہر ہوںاور علی(ع)

بابُها فَمَنْ َرادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَ ْتِها مِنْ بابِها ثُمَّ قالَ َنْتَ َخِي وَوَصِيِّي وَوارِثِي

اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علی(ع) تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُکَ مِنْ لَحْمِي وَدَمُکَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُکَ سِلْمِي وَحَرْبُکَ حَرْبِي وَالْاِيمانُ

تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان

مُخالِطٌ لَحْمَکَ وَدَمَکَ کَمَا خالَطَ لَحْمِي وَدَمِي وَ َنْتَ غَداً عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي

تمہاری رگوں میں شامل ہے جیسے وہ میرے رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہوگے

وَ َنْتَ تَقْضِي دَيْنِي وَتُنْجِزُ عِداتِي وَشِيعَتُکَ عَلَى مَنابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ

تمہی میرے قرضے چکاؤ گے اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی تختوں پرمیرے آس پاس

حَوْلِی فِی الْجَنَّةِ وَهُمْ جِیرانِی وَلَوْلا ٔنْتَ یَا عَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِی وَکانَ بَعْدَهُ

میرے قرب میں ہوں گے اور اے علی(ع) اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے

هُدیً مِنَ الضَّلالِ وَنُوراً مِنَ الْعَمیٰ وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِینَ وَصِراطَهُ الْمُسْتَقِیمَ لاَ یُسْبَقُ

ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اسکا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبر(ص) میں کوئی ان

بِقَرابَةٍ فِی رَحِمٍ وَلاَ بِسابِقَةٍ فِی دِینٍ وَلاَ یُلْحَقُ فِی مَنْقَبَةٍ مِنْ مَناقِبِهِ یَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ

سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول(ص) کے مانند نہ تھاعلی(ع) و نبی(ص) اور

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِما وَآلِهِما وَیُقاتِلُ عَلَی التَّ ْوِیلِ وَلاَ تَ ْخُذُهُ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِیهِ

انکی آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو علی(ع) نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ

صَنادِیدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ ٔبْطالَهُمْ وَناوَشَ ذُؤْبانَهُمْ فَ ٔوْدَعَ قُلُوبَهُمْ ٔحْقاداً بَدْرِیَّةً وَخَیْبَرِیَّةً

کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل کیا اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر،

وَحُنَیْنِیَّةً وَغَیْرَهُنَّ فَ ٔضَبَّتْ عَلَی عَداوَتِهِ وَ ٔکَبَّتْ عَلَی مُنابَذَتِهِ حَتَّی قَتَلَ النَّاکِثِینَ

حنین وغیرہ میں انکے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علی(ع) کی دشمنی میں اکھٹے ہوئے اور انکی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ(ع) نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقاسِطِینَ وَالْمارِقِینَ وَلَمَّا قَضیٰ نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ ٔشْقَی الْاَخِرِینَ یَتْبَعُ ٔشْقَی الْاَوَّلِینَ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپکا وقت پورا ہوا تو بعد والوں میں سے بدبخت ترین نے آپ کو قتل کیا

لَمْ یُمْتَثَلْ ٔمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ فِی الْهادِینَ بَعْدَ الْهادِینَ وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَی

اس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبرکے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس

مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَ إِقْصاءِ وُلْدِهِ إلاَّ الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَىٰ لِرِعايَةِ

کی دشمنی پر شدت سے کمر بستہ ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی رہی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور انکا

الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَ ُقْصِيَ مَنْ ُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضاءُ لَهُمْ بِما

حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہوگئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی

يُرْجىٰ لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إذْ كانَتِ الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُها مَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَالْعاقِبَةُ

جس پروہ بہترین اجر کے امیدوار ہوئے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اسکا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحانَ رَبِّنا إنْ كانَ وَعْدُ رَبِّنا لَمَفْعُولاً وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کیلئے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبر دست ہے

الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطآئِبِ مِنْ َهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِما وَآلِهِما فَلْيَبْكِ

حکمت والا پس حضرت محمد(ص)و حضرت علی(ع) کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان پران پر رونے والوں کو

الْباكُونَ وَ إِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ

رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے پس ان کیلئے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعاجُّونَ َيْنَ الْحَسَنُ َيْنَ الْحُسَيْنُ َيْنَ َبْناءُ الْحُسَيْنِ

نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسن(ع) کہاں ہیں حسین(ع) کہاں گئے فرزندان حسین(ع) ایک نیک کردار کے

صالِحٌ بَعْدَ صالِحٍ وَصادِقٌ بَعْدَ صادِقٍ َيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ َيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ

بعد دوسرا نیک کردار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا

الْخِیَرَةِ ۔َیْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ ۔َیْنَ الْاَقْمارُ الْمُنِیرَةُ ۔َیْنَ الاَنْجُمُ الزَّاھِرَةُ ۔َیْنَ ۔َعْلامُ الدِّینِ

کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم

وَقَواعِدُ الْعِلْمِ ۔َیْنَ بَقِیَّةُ اللّٰہِ الَّتِی لاَ تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْھادِیَةِ ۔َیْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دابِرِ الظَّلَمَةِ

کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کیلئے آمادہ ہے

۔َیْنَ الْمُنْتَظَرُ لاِِقامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ ۔َیْنَ الْمُرْتَجیٰ لاِِزالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوانِ ۔َیْنَ

کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ کج کو سیدھا اور نا درست کو درست کرے کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم وستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِیدِ الْفَرائِضِ وَالسُّنَنِ ۔َیْنَ الْمُتَخَیَّرُ لاِِعادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِیعَةِ ۔َیْنَ الْمُؤَمَّلُ

وہ جو فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام(ع) کہاں ہے وہ جو ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن

لاِِحْیائِ الْکِتابِ وَحُدُودِھِ ۔َیْنَ مُحْیِی مَعالِمِ الدِّینِ وَ ۔َھْلِہِ ۔َیْنَ قاصِمُ شَوْکَةِ

اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ جو ظالموں

الْمُعْتَدِینَ ۔َیْنَ ھادِمُ ۔َبْنِیَةِ الشِّرْکِ وَالنِّفاقِ ۔َیْنَ مُبِیدُ ۔َھْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْیانِ وَالطُّغْیانِ

کا زور توڑنے والا کہاں ہے وہ جو شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ جو بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا

۔َیْنَ حاصِدُ فُرُوعِ الْغَیِّ وَالشِّقاقِ ۔َیْنَ طامِسُ آثارِ الزَّیْغِ وَالْاَھْوائِ ۔َیْنَ قاطِعُ

کہاں ہے وہ جو گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جو جھوٹ اور بہتان

حَبائِلِ الْکِذْبِ وَالاِفْتِرائِ ۔َیْنَ مُبِیدُ الْعُتاةِ وَالْمَرَدَةِ ۔َیْنَ مُسْتَ ۔ْصِلُ ۔َھْلِ الْعِنادِ وَالتَّضْلِیلِ

کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ جو دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی

وَالاِ لْحادِ َیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیاءِ وَمُذِلُّ الاَعْداءِ َیْنَ جامِعُ الْکَلِمَۃِ عَلَی التَّقْوی

جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ جو دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ جو سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا

 َیْنَ بابُ اللّهِ الَّذِی مِنْهُ یُؤْتی َیْنَ وَجْهُ اللّهِ الَّذِی إلَیْهِ یَتَوَجَّهُ الْاَوْلِیاءُ َیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ

کہاں ہے وہ جو خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ جو مظہر خدا کہ جس کی طرف حبدار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ جو زمین و

بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّماءِ َیْنَ صاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَناشِرُ رایَۃِ الْهُدی َیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ

آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ جو یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے جو وہ نیکی

الصَّلاحِ وَالرِّضا َیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ الْاَنْبِیاءِ وَ َبْناءِ الْاَنْبِیاءِ َیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ

و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے وہ جو نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ جو کربلا کے مقتول حسین(ع)

بِکَرْبَلاءَ َیْنَ الْمَنْصُورُ عَلی مَنِ اعْتَدی عَلَیْهِ وَافْتَری َیْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِی یُجابُ إذا دَعا

کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے

 َیْنَ صَدْرُ الْخَلائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوی َیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفی وَابْنُ عَلِیٍّ الْمُرْتَضی وَابْنُ

کہاں ہے وہ جو مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے وہ جو نبی مصطفی(ص) کا فرزند علی مرتضی (ع)کا فرزند خدیجہ

خَدِیجَۃَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فاطِمَۃَ الْکُبْری بِ َبِی َنْتَ وَ ُمِّی وَنَفْسِی لَکَ الْوِقاءُ وَالْحِمی یَابْنَ

پاک(ع) کا فرزند اور فاطمہ کبری(ع) کا فرزند مہدی(ع) قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کیلئے فدا ہے اے خدا کے مقرب

السَّادَۃِ الْمُقَرَّبِینَ یَابْنَ النُّجَباءِ الْاَکْرَمِینَ یَابْنَ الْهُداۃِ الْمَهْدِیِّینَ یَابْنَ الْخِیَرَۃِ الْمُهَذَّبِینَ

سرداروں کے فرزند اے پاک نسل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزنداے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں

یَابْنَ الْغَطارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ يَابْنَ الْأَطآئِبِ الْمُطَہَّرِينَ يَابْنَ الْخَضارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَابْنَ

کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد و سادات کے فرزند

الْقَماقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند

يَابْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْواضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلامِ اللاَّئِحَةِ يَابْنَ الْعُلُومِ الْكامِلَةِ

اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزنداے حاملین علوم کے فرزند

يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ الْمَعالِمِ الْمَ ْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزاتِ الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلائِلِ

اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکورہ علامتوں کے فرزند اے معجز نماؤں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند

الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ الصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَأِ الْعَظِيمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِى ُمِّ الْكِتابِ لَدَى اللّهِ

اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں

عَلِيٌّ حَكِيمٌ يَابْنَ الْآياتِ وَالْبَيِّناتِ يَابْنَ الدَّلائِلِ الظَّاهِراتِ يَابْنَ الْبَراهِينِ الْواضِحاتِ

علی اور حکیم ہے اے واضح روشن آیات کے فرزند اے ظاہر اور دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل کے

الْباهِراتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبالِغاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغاتِ يَا ابْنَ طه وَالْمُحْكَماتِ يَابْنَ يس

فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طٰہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یا سین

وَالذَّارِياتِ يَابْنَ الطُّورِ وَالْعادِياتِ يَابْنَ مَنْ دَنىٰ فَتَدَلَّىٰ فَكانَ قابَ قَوْسَيْنِ َوْ َدْنىٰ دُنُوّاً

و ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے

وَاقْتِراباً مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلى لَيْتَ شِعْرِى َيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوىٰ بَلْ َىُّ َرْضٍ تُقِلُّكَ

یا اس سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایااور کس زمین میں اور کس خاک نے

َوْ ثَرىٰ َبِرَضْوىٰ َوْ غَيْرِہا َمْ ذِی طُوىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ َنْ َرَى الْخَلْقَ وَلاَ تُرىٰ

آپکو اٹھا رکھا ہے آپ مقام رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپکو نہ دیکھ پاؤں

وَلاَ َسْمَعُ لَکَ حَسِيساً وَلاَ نَجْوىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ َنْ تُحِيطَ بِکَ دُونِیَ الْبَلْوَىٰ وَلاَ

نہ آپکی آہٹ سنوں اور نہ سر گوشی، مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپکے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ

يَنالُکَ مِنِّی ضَجِيجٌ وَلاَ شَکْوىٰ بِنَفْسِی َنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّابِنَفْسِی َنْتَ مِنْ نازِحٍ

تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم

مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِی َنْتَ ُمْنِيَّةُ شائِقٍ يَتَمَنَّىٰ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَکَرا فَحَنَّا بِنَفْسِی َنْتَ مِنْ

سے دور نہیں میں آپ پرقربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کیلئے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں

عَقِيدِ عِزٍّ لاَ يُسَامىٰ بِنَفْسِی َنْتَ مِنْ َثِيلِ مَجْدٍ لاَ يُجارَىٰ بِنَفْسِی َنْتَ مِنْ تِلادِ نِعَمٍ لاَ

جنکا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں

تُضاہىٰ بِنَفْسِی َنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لاَ يُساوَىٰ إلی مَتَى َحارُ فِيکَ يَا مَوْلاىَ وَ إلَىٰ

قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک

مَتَىٰ وَ َیَّ خِطابٍ َصِفُ فِيکَ وَ َیَّ نَجْوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ َنْ ُجَابَ دُونَکَ وَ ُناغَىٰ عَزِيزٌ

اور کسطرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ سوائے آپکے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر

عَلَيَّ َنْ َبْکِيَکَ وَيَخْذُلَکَ الْوَرَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ َنْ يَجْرِیَ عَلَيْکَ دُونَهُمْ مَا جَرَىٰ هَلْ

گراں ہے کہ میں آپ کیلئے روؤں اور لوگ آپکو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کیطرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو

مِنْ مُعِينٍ فَ ُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَ ُساعِدَ جَزَعَهُ إذا خَلا هَلْ قَذِيَتْ

کیا کوئی ساتھی ہے جسکے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں

عَيْنٌ فَساعَدَتْها عَيْنِي عَلَى الْقَذَىٰ هَلْ إلَيْکَ يَابْنَ َحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقىٰ هَلْ

آیا کوئی آنکھ ہے جسکے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰ(ص) کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا

يَتَّصِلُ يَوْمُنا مِنْکَ بِعِدِهِ فَنَحْظىٰ مَتَى نَرِدُ مَناهِلَکَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوىٰ مَتَى نَنْتَقِعُ

آج کا دن آپکے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئیگا کہ ہم آپکے چشمے سے سیراب ہونگے کب ہم آپ کے چشمہٴ

مِنْ عَذْبِ مائِکَ فَقَدْ طالَ الصَّدىٰ مَتىٰ نُغادِيکَ وَنُراوِحُکَ فَنُقِرَّ عَيْناً

شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب ہماری صبح و شام آپکے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہونگی

مَتى تَرانا وَنَراکَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِواءَ النَّصْرِتُرَىٰ َتَرَانا نَحُفُّ بِکَ وَ َنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَأَ

کب آپ ہمیں اورہم آپکو دیکھیں گے جبکہ آپکی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا ہم آپکے ارد گرد جمع ہونگے اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہونگے

وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلاً وَ َذَقْتَ َعْدائَکَ هَواناً وَعِقاباً وَ َبَرْتَ الْعُتاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ

تب زمین آپکے ذریعے عدل و انصاف سے پر ہو گی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کرینگے آپ سرکشوں اور حق کے

وَقَطَعْتَ دابِرَ الْمُتَکَبِّرِينَ وَاجْتَثَثْتَ ُصُولَ الظّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

منکروں کو نابود کرینگے مغروروں کا زور توڑ دینگے اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دینگے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کیلئے جو

الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ َنْتَ کَشّافُ الْکُرُبِ وَالْبَلْوَىٰ وَ إلَيْکَ َسْتَعْدِىٰ فَعِنْدَکَ الْعَدْوَىٰ

جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے

وَ َنْتَ رَبُّ الْاَخِرَةِ وَالدُّنْیا فَ َغِثْ یَا غِیاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ عُبَیْدَکَ الْمُبْتَلیٰ وَ َرِهِ سَیِّدَهُ

اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس آقا کا دیدار کرا دے

یَا شَدِیدَ الْقُوَیٰ وَ َزِلْ عَنْہُ بِہِ الْاَسَیٰ وَالْجَوَیٰ وَبَرِّدْ غَلِیلَہُ یَا مَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَیٰ

اے زبردست قوت والے انکے واسطے سے اسکے رنج و غم کو دور فرما اور اسکی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جسکی

وَمَنْ إلَیْہِ الرُّجْعیٰ وَالْمُنْتَہیٰ۔ اَللّٰھُمَّ وَنَحْنُ عَبِیدُکَ التَّائِقُونَ إلی وَلِیِّکَ الْمُذَکِّرِ بِکَ

طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر(ع) کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

وَبِنَبِیِّکَ خَلَقْتَہُ لَنا عِصْمَةً وَمَلاذاً وَ َقَمْتَہُ لَنا قِواماً وَمَعاذاً وَجَعَلْتَہُ لِلْمُؤْمِنِینَ

اور تیرے نبی(ص) نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا انکو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور انکو ہم میں سے

مِنَّا إماماً فَبَلِّغْہُ مِنَّا تَحِیَّةً وَسَلاماً وَزِدْنا بِذلِکَ یَارَبِّ إکْراماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّھُ لَنا

مومنوں کا امام قرار دیا پس انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار انکے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما انکی قرار گاہ کو ہماری

مُسْتَقَرّاً وَمُقاماً وَ َتْمِمْ نِعْمَتَکَ بِتَقْدِیمِکَ إیَّاھُ َمامَنا حَتَّی تُورِدَنا جِنانَکَ وَمُرافَقَةَ

قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر انکی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان

الشُّھَدائِ مِنْ خُلَصائِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ جَدِّہِ

شہیدوں کے پاس لے جائینگے جو مقرب خاص ہیں اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور امام مہدی(ع) کے نانا محمد(ص) پر رحمت فرما

وَرَسُولِکَ السَّیِّدِ الْاَکْبَرِ وَعَلَی َبِیہِ السَّیِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِہِ الصِّدِّیقَةِ الْکُبْری فاطِمَةَ

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور مہدی(ع) کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقہ کبری فاطمہ(ع)

بِنْتِ مُحَمَّدٍ صلَّى الله عَليْہِ وآلِہِ وَعَلَى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبائِہِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْہِ ٲَفْضَلَ

بنت محمد پر رحمت فرما ان سب پر رحمت فرما جن کو تو نے ان کے نیک بزرگوں میں سے چنا اور القائم پر رحمت فرما بہترین کامل

وَ ٲَكْمَلَ وَ ٲَتَمَّ وَ ٲَدْوَمَ وَ ٲَكْثَرَ وَ ٲَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى ٲَحَدٍ مِنْ ٲَصْفِيائِکَ وَخِيَرَتِکَ مِنْ

پوری ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے

خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلَيْہِ صَلاةً لاَ غايَةَ لِعَدَدِہا وَلاَ نِہايَةَ لِمَدَدِہا وَلاِنَفادَ لِأَمَدِہا اَللّٰھُمَّ

پسند کردہ پر اور اس پر درود بھیج وہ درود جس کا شمار نہ ہوسکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی منقطع نہ ہو اے معبود!

وَ ٲَقِمْ بِہِ الْحَقَّ وَ ٲَدْحِضْ بِہِ الْباطِلَ وَ ٲَدِلْ بِہِ ٲَوْلِيائَکَ وَ ٲَذْلِلْ بِہِ ٲَعْدائَکَ

انکے ذریعے حق کو قائم فرما انکے ہاتھوں باطل کو مٹا دے انکے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے انکے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اَللّٰھُمَّ بَيْنَنا وَبَيْنَہُ وُصْلَةً تُؤَدِّىٰ إلى مُرافَقَةِ سَلَفِہِ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ

اور اے معبود ہمیں اور انکو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کہ جو ہم کو انکے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان

يَ ٲْخُذُ بِحُجْزَتِہِمْ وَيَمْكُثُ فِى ظِلِّہِمْ وَ ٲَعِنَّا عَلَى تَ ٲْدِيَةِ حُقُوقِہِ إلَيْہِ وَالاجْتِہادِ فِى طاعَتِہِ

کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرما نبرداری میں کوشاں بنا دے

وَاجْتِنابِ مَعْصِيَتِہِ وَامْنُنْ عَلَيْنا بِرِضاهُ وَهَبْ لَنا رَ ٲْفَتَہُ وَرَحْمَتَہُ وَدُعائَہُ وَخَيْرَهُ

انکی نافرمانی سے بچائے رکھ انکی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور ہمیں انکی محبت عطا فرما انکی رحمت انکی دعا اور انکی برکت عطا فرما

مَا نَنالُ بِہِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِکَ وَفَوْزاً عِنْدَکَ وَاجْعَلْ صَلا تَنا بِہِ مَقبُولَةً وَذُنُوبَنا بِہِ

جسکے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ

مَغْفُورَةً اوَدُعائَنا بِہِ مُسْتَجاباً وَاجْعَلْ َرْزاقَنا بِہِ مَبْسُوطَةً وَھُمُومَنابِہِ مَكْفِيَّةً

بخش دے انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور انکے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما اور انکے وسیلے سے

وَحَوَائِجَنا بِہِ مَقْضِيَّةً وَ َقْبِلْ إلَيْنا بِوَجْھِکَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنا إلَيْکَ وَانْظُرْ إلَيْنا

ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بار گاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر

نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِھَا الْكَرامَةَ عِنْدَکَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْھا عَنَّا بِجُودِکَ وَاسْقِنا مِنْ

مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کی وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائم(ع) کے نانا

حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْہِ وَآلِہِ بِكَ ْسِہِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيْئاً سَائِغاً

کے حوض سے سیراب فرما ان پر اور انکی آل (ع) پر خدا کی رحمت ہو انکے جام سے انکے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر

لاَ ظَمَ َ بَعْدَهُ يَا َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے ۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشا اللہ وہ قبول ہو گی۔

(مفاتیح الجنان)

نوٹ: ہم نے اس نماز کے بارے میں نختصر تحقیق کر کے تحریر کی شکل میں ذخر کیا ہے اس کا طریقہ اور سند یہ ہے

دعائےندبہ کی نماز دو صورتوں میں پڑھی جاتی ہے۔کتاب شریفِ مزارِ کبیر میں مشہدی اور کتاب الاقبال میں سید ابن طاووس نے دعائے ندبہ کے بعد نماز کا ذکرنہیں کیا ہے، لیکن سید ابن طاووس نے کتاب ِمصباح الزار میں دعائے ندبہ کے بعدنماز کا ذکر کیا ہے۔ اسی طرح علامہ مجلسی نےبھی کتاب بحار الانوار میں نماز کا ذکر کیا ہے۔ اس لئے دو طریقوں سے عمل کرنا ممکن ہے (نماز پڑھنا اور چھوڑنا دونوں) یہ بارہ(12) رکعت ہیں تمام مستحب نمازوں کی مانند پڑھی جاسکتی ہے یعنی دو دو رکعت کرکے ہر رکعت کی پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک سورہ کی تلاوت اور رکوع و سجود اور تشہد و سلام

(ادراہ الحسنین ویب سائٹ)